بحساب 50 کلوگرام فی ایکڑ یا ڈی اے پی 100 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔اس کے ایک مہینے بعد نائٹروفاس کی دوسری خوراک بحساب 50 کلوگرام دینی چاہیئے۔

آبپاشی

گُلِ ستائش کے پودوں کو زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔اس کے پودوں کی کھیت میں منتقلی کے فوراً بعد پہلا پانی لگائیں۔گُلِ ستائش کا پودا چونکہ خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے لہٰذا اسے مٹی کی اوپر والی ایک انچ سطح خشک ہونے کے بعد پانی لگایا جاتا ہے۔یہ فصل موسم سرما میں کاشت کی جاتی ہے لہٰذا پانی کا دورانیہ کم از کم دو تا تین ہفتے رکھیں تا ہم جب زمین خشک ہو جائے تو دوبارہ پانی لگائیں۔سرد راتوں میں فصل کو کورے سے بچانے کے لیے شام کے اوقات میں ہلکی آبپاشی کریں۔

پیداوار اور منافع

گُلِ ستائش کے ایک پودے سے اوسطاً 18 تا 25 ٹلر (Tiller) پیدا ہوتے ہیں۔گُلِ ستائش کی فصل تجارتی پیمانے پر کم خرچ اور محدود وسائل میں لگائی جانے والی فصل ہے۔بیج تقریباً عام فصلوں کے مقابلے میں سستا ہے،عام فصل کے مقابلے میں اس پر بیماریوں کا حملہ بھی بہت کم ہوتا ہے۔

یکم تا 15 نومبر 2025

گندم

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی گندم کی پیداوار میں بتدریج کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔
- 20 نومبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 40 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ 21 نومبر تا 30 نومبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 45 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔یکم تا 10 دسمبر تک شرح بیج 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔بارانی علاقوں میں بیج کی شرح 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 تا 2.5 گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- صرف منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔بارانی علاقوں کے لیے سفارش کردہ اقسام پاکستان 2013، فتح جنگ 2016، بارانی 2017، مرکز-19، ایم اے-21، نشان 21 اور عروج 22 اور شیراز 23 کاشت کریں۔
- کم بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی / ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔اوسط بارش اور زیادہ بارش والے علاقوں میں بالترتیب سوا بوری ڈی

اے پی، سوا بوری یوریا، آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی اور ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس/ ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔

- ❖ آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- ❖ دھان کی فصل کو برداشت سے 15 سے 25 دن پہلے پانی دینا بند کر دیں۔ دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- ❖ وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔
- ❖ آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام فیصل آباد-2008، اجالا2016، بورلاگ 2016، جوہر2016، زنکول2016، اناج2017، فخر بھکر 17 ، بھکر ستار 19 ،غازی-19، اکبر-19، ایم ایچ-21، سبحانی-21، نشان 21، دلکش-20، این اے آرسی سپر، صادق 21، نواب 21، رہبر 21، ڈیورم 21، عروج 22، سویرا-24، فلک-24 اور چیمپین کاشت کریں۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کے ڈپوؤں یا مستند ڈیلروں سے خریدیں۔
- ❖ گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں۔ بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔

نوٹ: فیصل آباد2008، پاکستان 13 اور بارانی-17 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔ ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

- ❖ فخر بھکر 17 کو 15 نومبر تک، بھکر ستار 19 کو یکم نومبر تا 10 دسمبر تک، عروج-22، این اے آرسی سپر، صادق-21، نواب-21، رہبر-21، ڈیورم-21، ایم ایچ-21، سبحانی-21، نشان 21، دلکش-20، غازی-19، اکبر-19، سویرا-24، فلک-24 اور چیمپین کو 30 نومبر تک اور فیصل آباد-2008، اجالا 2016، بورلاگ 2016، جوہر 2016، زنکول 2016، اناج 2017 کو 10 دسمبر تک کاشت کریں۔
- ❖ جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ استعمال کریں۔
- ❖ آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی / ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- ❖ فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوائی کے وقت استعمال کریں۔

چنا

- ❖ صحت مند اور خالص بیج اچھی فصل کی بنیاد ہے۔ محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔ دانوں کی جسامت کے لحاظ شرح بیج 30 سے 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- ❖ چنے کی فصل گجرات، نارووال، جہلم، راولپنڈی میں 10 نومبر تک، تھل بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ کے آبپاش علاقوں مثلاً فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی و جنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع میں 15 نومبر تک جبکہ زیادہ زرخیز زمین اور ستمبر کاشتہ کماد میں 10 نومبر تک کاشت کریں۔

- آبپاش علاقوں میں چنے کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا ایک بوری نائٹروفاس +2.5 بوری ایس ایس پی (18 فیصد) یا آدھی بوری یوریا+4 بوری ایس ایس پی (18 فیصد) کھاد فی ایکڑ بوقت بوائی ڈالیں۔
- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹوکے کا حملہ نظر آئے تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔البتہ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو پانی دیں۔کابلی چنے کو پہلا بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

تیلدار اجناس

- کینولا کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے فصل کے اُگاؤ کے بعد خشک گوڈی کریں تاکہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔
- پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد دوسرا پھل آنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں

مسور

- آبپاش علاقوں میں مسور کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کریں۔زیادہ پچھیت ہونے کی صورت میں پیداوار کم ہو جاتی ہے۔آبپاش علاقوں کے لیے شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ بارانی علاقوں میں شرح بیج 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام نیاب مسور 2002، پنجاب مسور 2009 ، چکوال مسور، مرکز 2009، پنجاب مسور 2019 اور پنجاب مسور 2020 کاشت کریں۔
- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں بھی مسور کی مخلوط کاشت اچھے نتائج کی حامل ہے۔مخلوط کاشت کے لیے 5 تا 6 کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے۔اس طرح ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی 10 سے 12 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور کماد کی پیداوار پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔
- اگر فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو فصل کے اُگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔
- مسور کو زیادہ آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ معمول سے کم بارشیں ہوں تو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور دیں۔

سبزیات

- پیاز کی نرسری کی کاشت کا وقت آخر نومبر تک ہے اور کھیت میں پنیری کی منتقلی دسمبر، جنوری تک ہوتی ہے۔پیاز کا تین کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔زمین کی اچھی تیاری کریں اور چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنائیں ان کیاریوں میں تین انچ کے فاصلہ پر ایک انچ گہری لائنیں لگا کر بیج کاشت کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- موسم گرما کی اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا ہارٹیکلچر توسیع کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں۔
- اس وقت ٹنل میں کریلہ، کھیرا اور ٹماٹر کی کاشت 15 نومبر تک کی جاسکتی ہے۔

باغات

- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگانے کی تیاری کریں۔
- تنوں پر نکلنے والے شگوفوں / کچے گلے کا معائنہ کریں اور کاٹ دیں۔
- فضائی نمی بڑھ جانے کی صورت میں سٹرس کینکر کا حملہ ہوسکتا ہے۔ احتیاطی تدابیر نہ کیے جانے کی صورت میں یہ بیماریاں شدت اختیار کر سکتی ہیں۔ لہذا ان بیماریوں کے تدارک کے لیے کاپر ہائیڈروآکسائیڈ 3-2.5 گرام فی لیڑ سپرے کریں۔

آم

- شاخ تراشی مکمل کریں۔ خشک شاخیں کاٹتے وقت ساتھ سبز شاخ بھی دو یا تین انچ کاٹ دیں اور کٹی ہوئی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- جڑی بوٹی مار زہروں کا آخری سپرے کریں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- آم کی گدھیڑی کے لیے کیڑے مار زہروں اور حفاظتی بند لگانے کا انتظام کریں۔
- زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔

ترشاوہ پھل

- جلد پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری کریں۔
- جلد پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی، مسمی اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔ برداشت کرنے کے بعد خشک شاخیں کاٹ دیں اور بورڈو مکسچر یا تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب دو گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد کا انتظام کریں۔
- حسب ضرورت آبپاشی کریں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا بروقت انتظام کریں۔
- باغات میں موجود جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- بیماریوں کے خلاف بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔

انگور

- اس ماہ پودے کی نباتاتی نشوونما رک جاتی ہے۔
- گرے ہوئے پتوں کو زمین میں ملا دیں تاکہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو سکے۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔

کھجور

- کھجور کے پرانے اور سوکھے پتوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- نامیاتی کھاد / دیسی کھاد (گلی ہوئی) ڈالیں۔
- سسری / سیاہ بھونڈی کے انسداد کے لیے درختوں کے گردونواح میں ہل چلا کر زمین میں چھپے ہوئے لاروے تلف کریں۔ سوراخوں میں ایلومینیم فاسفائیڈ کی دو گولیاں فی سوراخ رکھیں۔